مسجد میں دنیوی باتیں کرنے کا حکم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3500

تاریخ اجراء: 27رجب المرجب1446ھ/28جنوری2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیامسجد میں دنیوی بات کرنا حرام ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دنیاوی باتیں کرنے کے لیے مسجد میں جانا مکروہ تحریمی و حرام ہے اور اگر مسجد میں نماز وغیرہ نیکی کے کام کے لیے گیاتو اس صورت میں وہاں دنیاوی باتیں کرنا مکروہ تنزیہی و ناپسندیدہ ہے۔

السراج المنیر میں ہے"وفي الحديث: الحديث في المسجد يأكل الحسنات كما تأكل البهيمة الحشيش "ترجمہ: حدیث پاک میں ہے کہ مسجد میں باتیں کرنا نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح کوئی جانور گھاس کو کھا جاتا ہے۔(السراج المنير في الإعانة على معرفة بعض معاني كلام ربنا الحكيم الخبير، جلد1، صفحة 595، مطبعة بولاق (الأميرية)-القاهرة)

البحر الرائق میں ہے"وصرح في الظهيرية بكراهة الحديث أي كلام الناس في المسجد لكن قيده بأن يجلس لأجله وفي فتح القدير الكلام المباح فيه مكروه يأكل الحسنات وينبغي تقييده بما في الظهيرية أما إن جلس للعبادة ثم بعدها تكلم فلا"ترجمہ: فتاوی ظہیریہ میں صراحت کی ہے کہ مسجد میں لوگوں کا باتیں کرنا مکروہ ہے، لیکن اس میں یہ قید ذکر کی ہے کہ تبھی مکروہ ہے جبکہ وہ باتیں کرنے کے لیے ہی مسجد میں بیٹھیں، اور فتح القدیر میں ہے: مسجد میں جائز و مباح باتیں کرنا بھی مکروہ ہے، اس طرح باتیں کرنا نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔ اس میں بھی وہی قید لگائی جائے گی جو فتاوی ظہیریہ میں ذکر کی گئی ہے۔ البتہ اگر کوئی عبادت کے لیے مسجد میں بیٹھا، عبادت کر لینے کے بعد اگر کوئی بات کرتا ہے تو یہ مکروہ نہیں۔(البحر الرائق شرح كنز الدقائق، جلد2، صفحة 39، دار الكتاب الإسلامي)

فتاوی رضویہ میں ہے "مسجد میں شور وشر کرنا حرام ہے، اور دنیوی بات کے لئے مسجد میں بیٹھنا حرام، **اور نماز کے لئے جاکر دنیوی تذکرہ مسجد میں مکروہ۔**" (فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ112، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net